**محمد یسین ظفر چوہدری**

**پرنسپل جامعہ سلفیہ**

# مرکزی جمعیت اہلحدیث برطانیہ کے مختلف مراکز کا دورہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ کی عالمی دعوت کانفرنس سے فراغت کے بعد ان کی مختلف برانچوں کے دورے کا پروگرام مرتب کیا گیا تھا۔ برطانیہ کے تقریباً تمام بڑے اور قابل ذکر شہروں میں مرکزی جمعیت اہل حدیث کے مراکز قائم ہیں۔ جہاں جامع مسجد اور مدرسوں کی شکل میں دین اسلام کا کام بھرپور طریقے سے ہو رہا ہے۔ برطانیہ جو کہ چار صوبوں پر مشتمل ہے۔ جن میں انگلینڈ' سکاٹ لینڈ' ویلز اور آئر لینڈ شامل ہے۔ ان میں سب سے متمول اور با رونق صوبہ انگلینڈ ہے۔ لیکن باقی صوبے بھی اپنی بعض خصوصیات کی وجہ سے اہمیت کے حامل ہیں۔

پہلے مرحلے میں سکاٹ لینڈ جانے کا پروگرام بنا۔ اس کے دو اہم شہر گلاسگو اور اڈنبرا دنیا بھر میں اپنی شہرت رکھتے ہیں۔ حضرت الامیر پروفیسر ساجد میر کی قیادت میں وفد روانہ ہوا۔ جن میں رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن طاہر' حاجی عبدالرزاق' چوہدری عبدالحفیظ چیمہ' ملک ذوالقرنین ڈوگر بطور خاص شامل تھے۔ جبکہ مہماندار مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ کے اہم ذمہ دار جناب ذوالفقار علی رحمانی اس وفد کے روح رواں تھے۔ جن کی عمدہ گفتگو اور حاضر جوابی اور شعر گوئی نے سفر کو پر لطف بنائے رکھا۔ آپ قدم قدم مہمانوں کی تواضع اور آرام کا خیال کرتے رہے۔ برمنگھم سے روانہ ہو کر دوپہر کا کھانا بلیک برن میں کھایا اور اس کے بعد بلیک پول چلے گئے۔ جو کہ ایک ساحلی شہر ہے اور سیر و تفریح کے لئے معروف ہے۔ یہاں سے روانہ ہو کر ہم رات گئے۔ گلاسگو پہنچے۔ جہاں مرکزی جمعیت اہلحدیث گلاسگو کے معزز عہدیداروں میں وفد کا استقبال کیا اور جمعیت امیر جناب الطاف احمد کے گھر قیام کا انتظام کیا گیا تھا۔ جناب پروفیسر ساجد میر امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان نے وفد کا فرداً فرداً تعارف کرایا۔ خصوصاً میاں نعیم الرحمٰن صدر جامعہ سلفیہ کے تعارف پر میزبان جناب الطاف احمد نے میاں فضل حق مرحوم اور ان کی خدمات کو بے حد سراہا اور بتایا کہ مرحوم دین اسلام کے ساتھ گہری وابستگی رکھتے تھے اور ان کے دل میں یہ شدید تڑپ تھی کہ مسلک اہلحدیث پوری دنیا میں پھیل جائے۔ جس کے لئے وہ دن رات محنت کرتے تھے اور جامعہ سلفیہ کا کثیر [illegible] تھے۔ انہوں نے میاں نعیم الرحمٰن [illegible] کہ اللہ تعالیٰ ان کو میاں صاحب مرحوم کے مشن کی تکمیل کی توفیق دے اور جامعہ سلفیہ کے لئے ان کی خدمات کو قبول فرمائے۔ اس موقع پر میاں نعیم الرحمٰن نے بھی خیر سگالی کے جذبات کا اظہار کیا اور جامعہ سلفیہ کی خدمات سے آگاہ کیا اور انہیں پیشکش کی کہ برطانیہ کے لوگ اپنے جگر گوشوں کو دین کی تعلیم کے لئے جامعہ سلفیہ بھیجیں۔ ہم ہر ممکن سہولت فراہم کریں گے۔ ان شاء اللہ

گلاسگو کی جماعت نے حال میں ایک بہت بڑا گرجا گھر خریدا ہے اور اب اسے مسجد کی شکل دی جا رہی تھی۔ جبکہ نماز پنجگانہ اور جمعہ کا آغاز ہو چکا تھا۔ دوسرے روز گلاسگو کے گردونواح کے علاوہ اڈنبرا میں مرکز اسلامی دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ جو کہ سعودی حکومت نے تعمیر کرایا ہے۔ اڈنبرا اپنی نفاست صفائی کے لحاظ سے برطانیہ کا منفرد شہر ہے۔ جسے دیکھنے والا متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

شام نماز مغرب کے بعد گلاسگو کی جامع مسجد میں حضرت الامیر پروفیسر ساجد میر نے

قرآن حکیم کا درس ارشاد فرمایا۔ آپ نے آپ ﷺ کی بعثت کے وقت عرب کے حالات کا تذکرہ کیا اور بتایا کہ وہ قوم جس میں بے شمار برائیاں پائی جاتی تھیں اور انتہائی گمراہ تھی۔ بڑی حکمت و بصیرت کے ساتھ انہیں وعظ کیا اور اسلام کی دعوت دی اور جس کے نتیجے میں آخر ایک دن پورا عرب حلقہ بگوش اسلام ہوگیا۔ آپ نے سیرت اور تاریخی واقعات سے یہ ثابت کیا کہ دین اسلام ہی انسانی ضرورتوں کو پورا کرتا ہے اور ان کے لئے دنیا و آخرت میں نجات کا ذریعہ ہے۔ آپ نے اردو اور انگریزی میں خطاب کیا۔

گلاسگو سے یہ قافلہ واپس مانچسٹر کے لئے روانہ ہوگا اور 10 اگست بروز جمعرات شام مانچسٹر پہنچ گئے۔ یہاں مولانا حافظ حمود الرحمٰن بن مولانا محمد یحییٰ شرقپوری نے وفد کا استقبال کیا اور دکٹوریہ پارک ہوٹل میں قیام کا انتظام کیا گیا۔ رات عشائیہ تسیم ریسٹورنٹ کے مالک جناب عبدالغفار نے دیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے میاں نعیم الرحمٰن جو کہ مرکزی [illegible]ت اہل حدیث پاکستان کے سیاسی کمیٹی کے [illegible] ہیں۔ بتایا کہ اس وقت وطن عزیز نہایت نازک [illegible]ور سے گز[illegible] ہے۔ سیاسی نظام معطل ہے۔ جبکہ ملک میں بدامنی بے روزگاری بدمزگائی سے لوگ تنگ آچکے ہیں۔ تجارت پیشہ لوگ موجودہ حکومت کی پالیسیوں سے بددل ہوچکے ہیں اور سرمایہ ملک سے باہر منتقل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ فوری طور پر سیاسی عمل بحال کیا جائے اور عوامی نمائندوں کو حکومت دی جائے۔ تاکہ عوام کا اعتماد بحال ہوسکے۔

حضرت الامیر پروفیسر ساجد میر نے مانچسٹر میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جبکہ راقم میاں نعیم الرحمٰن کی رفاقت میں ہیلی فیکس روانہ ہوا۔ جہاں مولانا عبدالرزاق مسعود وفقہ اللہ نے حال ہی میں نئی مسجد تعمیر کی اور 11 اگست بروز جمعہ اس کا افتتاح میاں نعیم الرحمٰن نے کیا۔ راقم نے فکر آخرت پر خطبہ جمعہ دیا۔ جبکہ جمعہ کی نماز کے بعد جناب میاں نعیم الرحمٰن رئیس الجامعہ نے قرآن حکیم کی فضیلت پر خطاب کیا۔ آپ نے کہا کہ قرآن حکیم دنیا کی واحد سچی کتاب ہے۔ جس میں ہمارے لئے مکمل رہنمائی موجود ہے اور جس کی تلاوت سے شفا بھی ہے اور اجر و ثواب بھی۔ آپ نے کہا جب تک امت مسلمہ قرآن حکیم کے ساتھ وابستہ رہی کامیاب زندگی بسر کرتے رہے اور مسلمانوں کا ستارہ عروج پر رہا۔ لیکن جب قرآن حکیم سے ناطہ توڑ لیا۔ ہم ذلیل خوار ہوئے۔ آج بھی اگر ہم دنیا میں سرخرو ہونا چاہتے ہیں تو قرآن حکیم سے اپنا رشتہ مضبوط کریں۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کو قرآن حکیم کی تعلیم دلائیں اور انہیں حافظ قرآن بنائیں۔ انہوں نے جامعہ سلفیہ کا تفصیلی تعارف بھی کرایا کہ پاکستان میں یہ ایک منفرد تعلیمی ادارہ ہے۔ جہاں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیم اور کمپیوٹر کی تعلیم دی جاتی ہے اور جامعہ سلفیہ کے فارغ التحصیل معاشرہ میں بہترین کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا موجودہ پاکستان حالات انتہائی افسوسناک ہیں۔ نصف صدی گزرنے کے باوجود ہم اپنے مقاصد سے کوسوں میل دور ہیں۔

اس کے بعد نماز عصر ابیڈل میں ادا کی اور جامع مسجد اہل حدیث کی دینی و تبلیغی سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور بعد میں اولاً ہم میں مولانا شفیق الرحمٰن کے ساتھ ایک طویل نشست ہوئی۔ جس میں جماعتی اور دینی مسائل پر گفتگو ہوئی۔

بتاریخ 12 اگست ڈڈلز برو میں کانفرنس کا اہتمام کیا گیا تھا۔ مانچسٹر سے مولانا حمود الرحمٰن کے ہمراہ روانہ ہوئے۔ ڈڈلر برد میں مولانا عبدالاعلیٰ درانی نے مہمانون کا استقبال کیا۔ نماز ظہر کے بعد کانفرنس کا آغاز ہوا۔ علماء کرام کی بڑی تعداد کانفرنس میں موجود تھی۔ تلاوت قرآن حکیم کے بعد مولانا برق التوحیدی نے مسلک اہل حدیث کی حقانیت پر خطاب کیا۔ جبکہ مولانا عبدالہادی امیر مرکزی جمعیت برطانیہ نے کانفرنس کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا۔

رئیس الجامعہ جناب میاں نعیم الرحمٰن نے بھی کانفرنس سے خطاب کیا۔ انہوں نے پاکستان کے سیاسی حالات پر سیر حاصل گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی پچاس سالہ تاریخ میں اتنے ابتر حالات پہلے کبھی نہ ہوتے تھے اور یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے سزا ہے۔ ہم نے پاکستان اسلام کے نام پر حاصل کیا۔ لیکن اس وعدہ کو پورا نہ کیا اور من مرضی کرتے رہے۔ جس کی وجہ سے پاکستان میں سیاسی معاشی بحران پیدا ہوا۔ تمام کام اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے خلاف کرتے رہے۔ سود کا لین دین جوا سٹہ بازی کا کاروبار عروج پر ہے۔ ایسے میں ملک کیونکر ترقی کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ملک میں امن چاہتے ہو۔ معاشی حالات بہتر بنانا چاہتے ہو۔ تو ملک میں اسلام نافذ کرو۔ سود کا خاتمہ کرو۔ کانفرنس سے حضرت الامیر پروفیسر ساجد میر نے بھی خطاب کیا۔ آپ نے بھی لوگوں کو توجہ دلائی کہ وہ اسلام پر عمل پیرا ہوں۔ اپنی زندگیوں کو اسلام کے مطابق گزاریں۔ کانفرنس سے جن دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ ان میں جناب ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر جناب چوہدری عبدالحفیظ چیمہ جناب مولانا قاری عبدالحفیظ فیصل آباد بطور خاص شامل ہیں۔

اعتذار :- دورہ برطانیہ پر مفصل رپورٹ کی پہلی قسط ستمبر کے شمارہ میں شائع ہوئی تھی۔ پاکستان سے جو وفد کانفرنس میں شریک ہوا تھا۔ اسمیں ممتاز سکالر جناب ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر صاحب بھی شامل تھے۔ جنکا نام سہواً شائع نہ [illegible] معذرت خواہ ہے۔